اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دارالافتاء اہلسنت سے کیا گیا سوال مع جواب حاضر ہے

سوال:- افتاء مکتب کی خدمت میں عرض ہے کہ ہماری برانچز میں وقفہ دن 1:00 سے 2:00 بجے ہوتا ہے اور بعض جگہوں پر مدرسۃ المدینہ آن لائن سے متصل جو مسجد ہے وہاں جمعہ کی اذان 12:30 یا 1 بجے سے پہلے ہو جاتی ہے تو کیا ایسی صورت میں جمعہ کی اذان کے بعد مدرسۃ المدینہ آن لائن لائن کے اجیر اسلامی بھائیوں کیلیئے سلسلہ جاری رکھنا کیسا؟ (کیوں کہ تمام طلبہ کا ٹائم فِکس ہوتا ہے اور جو طالب علم 12:30 سے 1:00 بجے تک پڑھ رہے ہیں وہ 1:30 سے 2:00 بجے تک نہیں آسکتے 12:30 سے 1:00 بجے تک ہی انہیں پڑھنا ہوتا ہے اور 1:30 سے 2:00 بجے تک مدرس اسلامی بھائی فارغ ہی رہیں گے) کیوں کہ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے رسالے فیضانِ جمعہ کے صفحہ 35 پر ہے کہ """ پہلی اذان کے ہوتے ہی (نمازِ جمعہ کے لئے جانے کی) کوشش (شروع کردینا) واجب ہے اور بیع (یعنی خرید وفروخت) وغیرہ ان چیزوں کا جو سَعی (کوشش) کے منافی ہوں چھوڑ دینا واجب ہے """۔

برائے کرم اس حوالے سے رہنمائی فرمادیجئے۔

جواب: پہلی اذان کے بعد کاروبار اور دیگر کام اس وقت حرام ہوں گے جب اس مسجد میں پہلی اذان ہو جہاں مدرسین نے جمعہ پڑھنا ہے۔ عمومی طور پر دعوت اسلامی کی مساجد میں پہلی اذان لیٹ ہوتی ہے ورنہ ان سے کہہ کر اذان لیٹ کروای جاءے۔ بہر حال اگر ساڑھے بارہ بجے اس مسجد میں پہلی اذان ہو گی جہاں مدرسین نے جمعہ پڑھنا ہے تو اب کوئی اور کام نہیں کر سکتے بس جمعہ کی تیاری ہو گی۔ یہ جو آپ نے کہا ہے کہ مدرسین فارغ بیٹھے رہیں گے اس پر شرعی حکم یہ ہے کہ مدرسین کا فارغ بیٹھنا بھی درست نہیں بلکہ وہ جمعہ کی تیاری کریں گے۔ انس

(افتاء مکتب مرکزالاولیاء لاہور) (15-4-2017)

مجلس مدرسۃ المدینہ آن لائن (دعوتِ اسلامی)